سوال

(322)ایک شرکیہ وظیفہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عامل اس کلام کا :

"اجیبوااو توکلواایہا الوسواس الخناس لقضب کذاوکذا بالمحبۃ والمودۃ و عطفوا قلبہ علی "

"اے وسواس خناس !فلاں فلاں کی محبت ومودت کی فرمائش پوری کرو یا اس کے ضامن بن جاؤ اور اس کا دل میری طرف مائل کردو"

بایں طور کے واسطے محبت یاکسی اورامر کے عمل میں رکھے اور قبل اس کلام کے تین سو بار سورہ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھے اور ہر سینکڑے کے بعد اس کلام کا اعادہ کرے۔ للہ فرمائیے کہ عامل اس کا مومن رہا یا داخل گروہ مشرکین ہوا؟ بینوا توجروا!

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو کلام کے سوال میں مذکور ہے ،یعنی "اجیبوااو توکلواایہا الوسواس الخناس !ناجائز کلام ہے اور ایسے کلام کا عامل سخت گناہگار ہے۔

اس لیے کہ اس کلام میں ارواح خبیثہ سے دعا اور ندا و استمداد اور حاجت روائی چاہی گئی ہے اور یہ بات اصول اسلام کے خلاف ہے۔اسلامی مسئلہ یہ ہے کہ سوائے اللہ تبارک وتعالیٰ کے اور کسی سے اس طور سے استمداد جائز نہیں ہے۔ترمذی شریف میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا :

"وَإِذَا اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللَّهِ "(سنن ترمذی رقم الحدیث (2516)

یعنی "اور جب تو مدد چاہے تو اللہ سے مدد چاہ"

اللہ تعالیٰ نے سورۃ فاتحہ میں اپنے بندوں کو اس طرح کہنا تعلیم فرمایا :

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ 0 ...سورۃ الفاتحۃ

"یعنی ہم تجھی کو پوجتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد04